روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 9 جولائی 2007ء 23 جمادی الثانی 1428 ہجری 9 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 153

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرکھو کہ صرف زبانی باتوں سے کچھ نہیں ہوتا۔ جب تک عملی حالت درست نہ ہو۔ جو شخص حقیقی طور پر خدا کو ہی اپنا رب اور مالک یوم الدین سمجھتا ہے ممکن ہی نہیں کہ وہ چوری، بدکاری، قماربازی یا دیگر افعالِ شنیعہ کا مرتکب ہوسکے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہ سب چیزیں ہلاک کردینے والی ہیں اوران پرعملدرآمد کرنا خداتعالیٰ کے حکم کی صریح نافرمانی ہے۔ غرض انسان جب تک عملی طور پر ثابت نہ کر دیوے کہ وہ حقیقت میں خدا پر سچا اور پکا ایمان رکھتا ہے تب تک وہ فیوض اور برکات حاصل نہیں ہوسکتے جو مقربوں کو ملا کرتے ہیں۔ وہ فیوض جو مقربان الٰہی اور اہل اللہ پر ہوتے ہیں وہ صرف اسی واسطے ہوتے ہیں کہ ان کی ایمانی اور عملی حالتیں نہایت اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہیں اور انہوں نے خداتعالیٰ کو ہر ایک چیز پر مقدم کیا ہوا ہوتا ہے۔

سمجھنا چاہئے کہ (۔) صرف اتنی بات کا ہی نام نہیں ہے کہ انسان زبانی طور پر وردوظائف اور ذکراذکار کرتا رہے بلکہ عملی طور پر اپنے آپ کو اس حد تک پہنچانا چاہئے کہ خداتعالیٰ کی طرف سے تائید اور نصرت شامل حال ہونے لگے اور انعام واکرام وارد ہوں۔ جس قدر انبیاء اولیاء گذرے ہیں ان کی عملی حالتیں نہایت پاک صاف تھیں اور ان کی راستبازی اور دیانتداری اعلیٰ پایہ کی تھی اور یہی نہیں کہ جیسے یہ لوگ احکام الٰہی بجالاتے ہیں اور روزے رکھتے اور زکوتیں ادا کرتے ہیں اور نمازوں میں رکوع سجود کرتے اور سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں وہ بھی پڑھتے تھے اور احکام الٰہی بجالاتے تھے بلکہ ان کی نظر میں تو سب کچھ مردہ معلوم ہوتا تھا اور ان کے وجودوں پر ایک قسم کی موت طاری ہوگئی تھی۔ ان کی آنکھوں کے سامنے تو ایک خدا کا وجود ہی رہ گیا تھا۔ اسی کو وہ اپنا کارساز اور حقیقی رب یقین کرتے تھے۔ اسی سے ان کا حقیقی تعلق تھا اور اسی کے عشق میں وہ ہروقت محو اور گداز رہتے تھے۔

جب ایسی حالت ہو تو قدیم سے یہ سنت اللہ ہے کہ ایسے شخص کی خداتعالیٰ تائید اور نصرت کرتا ہے اور غیبی طور پر اسے مدد دیتا ہے اور ہر ایک میدان میں اسے فتح نصیب کرتا ہے۔ دیکھو (۔) میں ہزاروں اولیاء گزرے ہیں۔ ہر ایک ملک میں ایسے چار پانچ لوگ تو ضرور ہی ہوتے ہیں جن کو اس وقت تک لوگ بڑی عزت سے یاد کرتے ہیں اور ان کے مجاہدات اور کرامات کا عجیب عجیب طرح سے تذکرہ کرتے ہیں اور دہلی کا تو ایک بڑا میدان اسی قسم کے بزرگوں سے بھرا پڑا ہے۔

غرض سوچنا چاہئے کہ اگر انسان ایک ڈاکو اور چور سے دلی محبت رکھے تو اگر وہ چور زیادہ احسان نہ کرے گا تو اتنا ضرور کرے گا کہ اس کی چوری نہ کرے گا۔ تو اب سمجھنا چاہئے کہ جب محبت کرنے سے چوروں اور ڈاکوؤں سے بھی فائدہ پہنچ سکتا ہے تو کیا خدا سے فائدہ نہیں ہوتا؟ ہوتا ہے اور ضرور ہوتا ہے کیونکہ خدا تو بڑا رحیم کریم اور بڑے فضلوں اور احسانوں والا ہے۔ جو لوگ کرموں۔ اواگون اور جونوں کی راہ لیے بیٹھے ہیں میرا یقین ہے کہ ان کو اس راہ کا خیال تک بھی نہیں۔

جب محبت کے ثمرات اسی دنیا میں پائے جاتے ہیں اور جب ایک شخص کو دوسرے سے سچی اور خالص محبت ہوتی ہے تو وہ اس سے کوئی فرق نہیں کرتا۔ تو کیا خدا ہی ایسا ہے کہ جس کی دوستی کسی کام نہیں آتی؟

(ملفوظات جلد پنجم ص 383)

رحمت الٰہی کے مستحق

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ قیامت کے دن اللہ کے سامنے سب سے پہلے جگہ پانے والے کون ہوں گے۔ صحابہؓ نے کہا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں تو فرمایا یہ وہ لوگ ہیں کہ جب انہیں حق دیا جائے تو قبول کرتے ہیں جب ان سے مانگا جائے تو خرچ کرتے ہیں اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں تو ایسے فیصلہ کرتے ہیں جیسے اپنے لئے کررہے ہوں۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر :23262)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدسالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ

ربوہ میں غیراعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ شدید گرمی کے اس موسم میں یہ تکلیف ناقابل برداشت ہے۔ 7 جولائی کی صبح 2 بجے سے دارالصدر شمالی ربوہ اور ملحقہ علاقوں کی بجلی تاحال (7 جولائی قریباً 11 بجے دن تک) بند ہے اور لوگ بے حال ہورہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے متعلقہ عہدیداران سے ایکشن لینے کی اپیل کی ہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد مرحوم کی یاد میں

سر زمینِ مہدیٔ دوراں میں اک مردِ خدا
کیسے موسم میں ہمیں داغِ جدائی دے گیا
دو ہزار اور سات کا اپریل دن انتیسواں 29-4-2007
غم کا اک کوہِ گراں جب ناگہاں ہم پر گرا
مصلحِ موعود کا لختِ جگر نورِ نظر
چھوڑ کر دنیائے دوں کو عازمِ جنت ہوا
سخت سے بھی سخت مشکل میں رہا سینہ سپر
اسوۂ حسنہ سے ہم کو دے گیا درسِ وفا
قادیاں کی پاسبانی میں بھی وہ مردِ خدا
سائباں بن کر رہا درویش بھائیوں پر سدا
قدرتِ ثانی کی طاعت اور تعاون ہر گھڑی
اس کے اوصافِ حمیدہ میں نمایاں وصف تھا
جانے والا اے خدا پائے ترا قربِ خواص
غم کے ماروں کو عطا ہو طاقتِ صبر و رضا

چوہدری شبیر احمد

احمدی میڈیکل پروفیشنلز متوجہ ہوں

❁ احمدی میڈیکل پروفیشنلز کے درمیان باہمی رابطہ کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان قائم ہے تمام احمدی میڈیکل و ڈینٹل ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹس سے درخواست ہے کہ فوری طور پر اپنے کوائف مع پتہ و ٹیلی فون نمبرز سے سیکرٹری ایسوسی ایشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر آگاہ فرماویں۔

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر (سیکرٹری ایسوسی ایشن)
فضل عمر ہسپتال ربوہ فون 047-6211373
6213970,6213909,6215646
فیکس: 047-6212659
ای میل: amapak@gmail.com
(سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

کامیابی

❁ مکرم ملک محمد حمید افضل صاحب کارکن دفتر وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی عزیزہ حافظہ خولہ حمید واقفہ نو نے امسال سالانہ مرکزی تربیتی کلاس لجنہ اماء اللہ پاکستان میں شمولیت کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 299.5/300 نمبر حاصل کئے اور زبانی امتحان میں بھی 50/50 نمبر حاصل کئے اور پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کی۔

بچی اللہ تعالیٰ کے فضل سے حافظہ قرآن ہے اور اس نے میٹرک کا امتحان بھی دیا ہوا ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو دینی و دنیوی میدان میں نمایاں کامیابیوں سے نوازے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ویکسینیشن کیمپ

❁ ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کے لئے ویکسینیشن کیمپ مورخہ 11 جولائی 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں لگایا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے جولائی 2006ء میں لگائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جا رہی ہے۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب و خواتین استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع کریں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

شکریہ احباب

❁ مکرم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں کہ میرے داماد مکرم عبدالسلام صاحب ایریا مینیجر۔ N.B.P مورخہ 22 مئی 2007ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک 47 سال کی عمر میں اس جہان فانی سے رحلت کر گئے تھے وفات کی خبر سن کر احباب و خواتین کثیر تعداد میں بار بار تشریف لا کر ہمارے غم میں شریک ہوتے رہے۔ فون پر اور خطوط کے ذریعہ مسلسل تعزیت اور اظہار ہمدردی کا سلسلہ جاری ہے۔ خاکسار اور مرحوم کے تمام لواحقین تمام احباب و خواتین کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے تمام احباب و خواتین جماعت سے درخواست ہے کہ آئندہ بھی مرحوم کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے چھوٹے چھوٹے بچوں کو ہر دم اپنی حفظ و امان رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم منصور احمد صاحب جٹ کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم عقیل احمد صاحب ابن مکرم عبدالعظیم صاحب جٹ دارالیمن شرقی ب ربوہ کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 2 جولائی 2007ء کو بعمر 27 سال وفات پا گئے ہیں اسی روز بعد نماز مغرب مکرم محمد ادریس شاہد صاحب صدر محلّہ دارالیمن شرقی نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم ساجد محمود بٹر صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی مرحوم نے اپنے پیچھے والدین، تین بھائی اور پانچ بہنیں سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحوم کے چھوٹے بھائی مکرم جمیل احمد تبسم صاحب جامعہ احمدیہ کے طالب علم ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

❁ شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین کو فوری طور پر سول انجینئر / سول سپروائزر درکار ہیں۔ خواہشمند احباب فوری طور پر درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔
چوہدری کریم الدین، شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین
فون نمبر 0546-501147-8

❁ مہران یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی جام شورو کو سول انجینئر، الیکٹریکل انجینئر، کمپیوٹر سسٹم انجینئر، سافٹ ویئر الیکٹرونکس، ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، بائیو میڈیکل انجینئر، ٹیکسٹائل انجینئر مکینیکل، انڈسٹریل انجینئر، مینجمنٹ اینڈ کیمیکل انجینئر درکار ہیں۔ درخواستیں 28 جولائی 2007ء تک بھجوائی جا سکتی ہیں۔ مزید معلومات کے لئے 3 جولائی 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

❁ Bentley Systems Pakistan (Pvt) Ltd کو سیلز مینیجرز، پائپنگ پراسس انسٹومینٹ انجینئرز، سافٹ ویئر ٹیسٹ انجینئرز، ٹیکنیکل رائٹرز اور Customization انجینئرز درکار ہیں۔ درخواستیں درج ذیل ایڈریس پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔
#307,Evacuee Trust Complex آغا خان روڈ سیکٹر F-5/1 اسلام آباد۔

بینک آف خیبر کو کراچی ڈویژن میں انچارج مڈل آفس
Dealer,
Senior Dealer Money Market
اور Equity Support Staff for Back Office
درکار ہیں۔ درخواستیں مورخہ 10 جولائی 2007ء تک بنام ہیڈ ہیومن ریسورسز ڈویژن دی بینک آف خیبر 24 دی مال پشاور کینٹ بھجوائی جاسکتی ہیں۔

نوٹ: 2 تا 7 اشتہارات کی تفصیل یکم جولائی 2007ء کے اخبار ڈان میں ملاحظہ فرمائیں۔
(نظارت صنعت و تجارت)

فری میڈیکل چیک اپ واقفین نو

❁ یکم اپریل تا 30 جون 2007ء

1۔ دارالعلوم غربی صادق 22 بچے
2۔ مختلف محلہ جات 219 بچے
3۔ النصرت چلڈرن کلینک پر 62 بچے

(وکالت وقف نو)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ایک صاحب منزلت و بلند مرتبت احمدی ادیب

محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی

محترم مسعود احمد خان دہلوی صاحب

﴿قسط سوم آخر﴾

زہد واتقا کو آشکار کرنے والا ایک اور امر

محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب اپنی تمام تالیفی و تصنیفی اور تحقیقی مصروفیات کے باوصف بہت پاک طینت و پاک سرشت زاہد شب زندہ دار بزرگ تھے۔ ان کے ہاں بارہا قیام کے دوران مجھے رات کی خاموش گھڑیوں میں ان کی سجدوں میں آہ وزاری کا بچشم خود مشاہدہ کرنے کے بکثرت مواقع میسر آئے۔ مزید برآں ان کے زہد واتقاء کا آئینہ دار یہ امر تو تھا ہی کہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب ایسے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے عظیم المرتبت وجلیل القدر بزرگ نے اپنی تحریری وصیت میں اس امر کا بطور خاص ذکر فرمایا کہ بعد وفات انہیں غسل دینے والوں میں شیخ محمد اسماعیل پانی پتی کو ضرور شامل کیا جائے۔ اس کی تائید مزید یا تصدیق جدید یوں منظر عام پر آئی کہ جب انگریزی ترجمہ تفسیر قرآن کے مترجم فرشتہ صفت نامور بزرگ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے 12 نومبر 1947ء کو وفات پائی تو آپ نے بھی اپنی وصیت میں غسل دینے کے لئے جو بزرگ نامزد فرمائے ان میں دوسرے نمبر پر محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کا نام درج تھا (حوالہ کے لئے ملاحظہ فرمائیں الفضل 15 نومبر 1947ء ص اول) بہر حال یہ ایک بہت بڑی سعادت تھی جو محترم شیخ صاحب موصوف کے حصہ میں آئی اور ان کی دینی و دنیوی فلاح کو آشکار کرنے کا موجب ہوئی۔

محترم شیخ صاحب کی وفات پر قومی ادیبوں کی تعزیت

زندگی بھر اردو ادب کے شعبہ میں کارہائے نمایاں سرانجام دینے، اپنے نام اور کام کا ڈنکا بجوانے اور جماعتی خدمات کا نہایت شاندار ریکارڈ قائم کرنے والا یہ درویش صفت صاحب منزلت احمدی ادیب و قلمکار دینی اور دنیوی ہر دو لحاظ سے کامیاب زندگی گزارنے کے بعد بالآخر 12/اکتوبر 1972ء کو عالم فانی سے عالم جاودانی کی طرف رحلت کر گیا۔ اس کی وفات پر پاکستانی ادیبوں اور جماعت احمدیہ کے سربرآوردہ افراد کی طرف سے ان کے فرزند جناب مبارک محمود پانی پتی کے نام بکثرت تعزیتی خطوط موصول ہوئے۔ ان کثیر تعداد خطوط میں سے جو خطوط ضائع ہونے سے بچ رہے تھے وہ میں نے ان سے لے لئے تھے۔ یہ خطوط میرے پاس آج بھی محفوظ ہیں۔ ان کے بعض اقتباسات ہدیہ ناظرین ہیں۔ پہلے پاکستانی ادیبوں کے اظہار غم کے چند نمونے:

زہد وتقویٰ کی نہ مٹنے والی داستان

جناب فیضی کیرانوی (سلیمی چیمبرز ایڈورڈ روڈ لاہور) نے اپنے دلی افسوس کا ذکر کرتے ہوئے لکھا:

"یہ خبر صاعقہ بن کر گری کہ عظیم انسان دنیا سے چل بسا انا للہ۔ میری دعا ہے کہ خداوند کریم مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے اور جملہ عزیز ان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین

مرحوم بڑے خوددار اور بیشمار خوبیوں کے مالک تھے۔ وہ اپنے پیچھے صفحہ قرطاس پہ زہد وتقویٰ کی کبھی نہ مٹنے والی داستان چھوڑ گئے ہیں جو مدتوں پڑھی جائے گی۔ اللہ مغفرت کرے"۔

اپنی ذات میں ایک انجمن

نیشنل بک سنٹر آف پاکستان منٹگمری روڈ لاہور کے جناب ذوالفقار احمد تابش نے اپنے مکتوب گرامی میں اپنے دلی صدمہ کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

"یہ سال اہل قلم پر ایک بھاری سال گزر رہا ہے۔ ایسی ایسی نادر ہستیاں اٹھ گئی ہیں اور اپنے پیچھے ایسا خلا چھوڑ گئی ہیں جو کبھی پُر نہ ہو سکے گا۔ شیخ صاحب مرحوم تو اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔ ان کی وفات ایک ایسا نقصان ہے جسے علم و ادب کا نقصان کہا جاسکتا ہے۔ میں آپ کے غم میں برابر کا شریک ہوں۔ میں اور میرے رفقاء دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی قربت اور رحمت کے سائے میں جگہ عطا فرمائے"۔

ایک عظیم اہل قلم چل بسا

رسالہ پندرہ روزہ "انقلاب نو" لاہور کے مدیر جناب عبدالرشید تبسم نے اپنے غم والم کے اظہار کے علاوہ محترم شیخ صاحب کی عظیم خدمات پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے رقم فرمایا:

"حضرت شیخ محمد اسماعیل انتقال فرما گئے۔ مجھے اس کا شدید صدمہ ہے۔ میں نے آخری بار 8/اکتوبر (1972ء) کو میو ہسپتال میں ملا تھا۔ ان سے میری یہ آخری ملاقات تھی۔ ان کے اٹھ جانے سے ہماری ثقافت و ادب کا ایک دور ختم ہوا۔ وہ ایک عظیم اہل قلم اور بے نظیر مورخ ومفکر تھے۔ ان جیسی دقت نظر اور وسعت خیال رکھنے والا عالم دوبارہ پیدا نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت کے بلند مقام پر فائز فرمائے اور آپ کو اور آپ کے دوسرے عزیزوں کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین"۔

دنیائے ادب مدتوں ماتم کناں رہے گی

جناب سید مبین احمد سنٹرل ایکسائز انسپکٹر چک جھمرہ ادب نواز اور ایک کہنہ مشق ادیب تھے۔ انہیں شیخ صاحب موصوف سے دلی لگاؤ اور بے پناہ عقیدت تھی۔ وہ محترم شیخ صاحب سے مسلسل رابطہ رکھتے، اپنی ادبی کاوشوں میں آپ سے رہنمائی حاصل کرتے اور آپ کا بے حد احترام بجالاتے۔ آپ کی وفات کا انہیں بے حد صدمہ ہوا۔ انہوں نے برادر مکرم مبارک محمود پانی پتی (مرحوم) کو یکے بعد دیگرے دو تعزیتی خطوط ارسال کئے جن میں اپنے دلی صدمہ اور غم والم کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ دنیائے ادب محترم شیخ صاحب کے لئے مدتوں ماتم کناں رہے گی۔ ان کے ہر دو خط پیش خدمت ہیں:۔

(پہلا خط محررہ 13/اکتوبر 1972ء) "حضرت شیخ صاحب کی وفات سے دل ہی نہیں میری روح بھی غمگین ہے۔ ان سے قربت میرے لئے باعث سعادت تھی۔ مرحوم سے میرے مراسم تقریباً ایک چوتھائی صدی کے تھے لیکن یہ لمحات پلک جھپکتے گزر گئے۔ اے کاش! ابھی ایسا نہ ہوتا۔

حضرت شیخ صاحب جیسی علم دوست ہستیاں روز روز پیدا نہیں ہوتیں۔ محنت اور تحقیق میں شیخ صاحب مرحوم اپنا جواب نہ رکھتے تھے۔ افسوس نہ معلوم کتنے ادبی منصوبے مرحوم اپنے ساتھ زمین میں لے گئے۔ دنیائے ادب عرصہ تک ان کے لئے ماتم کناں رہے گی۔ مجھ کو اپنے غم میں شریک سمجھئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل وکرم سے مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کی قبر کو عنبریں فرمائے"۔

(جناب سید مبین احمد کا دوسرا مکتوب محررہ 16/اکتوبر 1972ء)

"میرے بھائی! اپنے محترم دوست کے انتقال کی خبر سے جو مجھ پر گزری اور جو میرا حال ہوا کیا بتاؤں۔ ہر طرف شیخ صاحب مرحوم نظر آرہے ہیں۔ جس طرف بھی کتابوں پر نظر جاتی تھی وہ مجھ سے ہمکلام معلوم ہوتے تھے۔ اسی عالم میں خواب میں بھی ملاقات ہوئی۔ اب کچھ ذہن صاف ہوا ہے ان پر مضمون لکھ رہا ہوں۔ کاش جلد مکمل ہو جائے تو (مجلّہ) "قومی زبان" میں کراچی بھیجوں گا۔ ایک اور مضمون بھی (مجلّہ) "صحیفہ" کے لئے لکھنے کا ارادہ ہے۔

حضرت شیخ صاحب مرحوم نے اپنی تصانیف کی ایک فہرست مجھے دکھائی تھی، براہ مہربانی ان کے مسودات سے تلاش کر کے رکھ لیجئے گا۔ اس سے کچھ نوٹس لے کر واپس کردوں گا۔ مضمون کے لئے بے حد ضرورت ہے۔ ان کے مسودات بھی محفوظ کر لیجئے۔ اگر زندگی نے وفا کی (یہ جملہ اس لئے لکھ رہا ہوں کہ اب زندگی میں کوئی لطف نہیں رہا) تو ان کے ادھورے کام پورے کرنے کی کوشش کروں گا۔ ہرچند کہ یہ کام کٹھن اور مشکل ہے اور ان کے کسی مضمون یا تصنیف کو مکمل کرنے کے لئے بڑے تجربے اور علمیت کی ضرورت ہے۔

میں تو یہ سوچتا ہوں اب کس سے ادبی رہنمائی حاصل کروں گا اور کون مجھے ایسے مفید، صائب اور پُرخلوص ہمدردانہ مشورے دیا کرے گا۔ اے کاش یہ سانحہ ابھی وقوع پذیر نہ ہوتا۔

افسوس کہ لاہور کے اس درویش ادیب کے انتقال کی خبر کو لاہور کے اخباروں نے دینا بھی گوارا نہ کیا۔ وہ شخص جس نے تمام عمر ادب کی خدمت میں گزار دی جس نے ہمارے ادب کو گم گشتہ خزینوں سے مالا مال کیا، جو خلوص اور عمل کا پیکر تھا اور جس کی اصابت رائے کے اپنے اور پرائے سب قائل تھے اور تورخم سے کراچی تک جس کی رائے ادب میں وقیع سمجھی جاتی تھی، دنیائے ادب اس ذات گرامی سے ایسی بے اعتنائی برتے "تفو بر تو اے چرخ گرداں تفو"

اچھا میرے بھائی اب اجازت۔ کچھ ذہن کا بوجھ ہلکا ہوگیا"

بعض سربرآوردہ احمدی احباب کے تعزیتی خطوط

جھنگ صدر کے نہایت متدین، متقی و پرہیزگار احمدی بزرگ محترم میاں ناصر علی تمیم صاحب تحصیلدار محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب کے جگری دوست تھے۔ دونوں میں دوستی اس وقت پروان چڑھی تھی جب محترم شیخ صاحب اپنی جوانی کے زمانہ میں بسلسلہ ملازمت کئی سال تک جھنگ صدر میں مقیم رہے تھے۔ آپ اس زمانہ میں وہاں سے شائع ہونے والے نیم سرکاری پرچہ ماہنامہ "عروج" کے ایڈیٹر تھے۔ محترم میاں ناصر علی صاحب کو اپنے عزیز دوست محترم شیخ صاحب موصوف کی وفات پر دلی صدمہ ہوا۔ آپ نے جو تعزیتی خط ارسال فرمایا وہ چھ صفحات پر مشتمل تھا۔ اس میں آپ نے محترم شیخ صاحب کی سیرت کا نقشہ کھینچ کر رکھ دیا۔ چند اقتباسات بطور نمونہ پیش خدمت ہیں آپ

نے رقم فرمایا:

مرد مومن کی زندگی کا عکس جمیل

(i) ’’شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی بفضل اللہ تعالیٰ ایک کامیاب و کامگار مرد مومن کی زندگی گزار گئے اور سارے ملک میں ایک ایسا حسین اور نافع ذکر خیر چھوڑ گئے جو ہمیشہ ہمیش کے لئے رب العزت کے حضور ان کے درجات بڑھاتا رہے گا‘‘۔

(ii) ’’محترم شیخ صاحب کا توکل، استغناء اور وضعداری کا مقام بہت بلند تھا۔ (جب آپ اوائل میں جھنگ تشریف لائے) سردیوں کے ایام تھے۔ کسی کو علم نہ تھا کہ آپ گرم بستر ہمراہ نہیں لائے۔ محنت اور مجاہدہ کی عادت آپ میں بدرجہ کمال تھی۔ بعد میں معلوم ہوا کہ آپ نے کئی راتیں میز کرسی پر ہی لکھنے پڑھنے کے انہماک میں گزاریں۔ بستر کی احتیاج سے اس ہمت و شان سے استغناء دکھایا کہ کسی کو خبر نہ ہونے دی۔ سبحان اللہ‘‘

(iii) ’’ہمارے پیارے بھائی صاحب مرحوم کی خوبیاں بیان سے باہر ہیں۔ عشق رسول ﷺ نے شیخ صاحب کے اطوار و شمائل میں عجیب دلکشی پیدا کردی تھی۔ آپ اپنے آقا و مولیٰ ﷺ کی ہر ادا کا نقش لینے کے حریص تھے۔ مہمان نوازی کا خاصہ آپ کی سرشت میں داخل تھا۔ جتنا عرصہ جھنگ میں رہے آپ کا دستر خوان کسی نہ کسی رنگ میں احباب کو خرمی بخشتا رہا‘‘۔

(iv) ’’یوں تو وہ ہمیشہ ہی اپنے آپ کو پابرکاب سمجھتے تھے۔ مگر ان کے آخری چند سالوں کے خطوں میں یہ ذکر نمایاں ہوتا تھا کہ وہ اب چند ساعت ہی کے مہمان ہیں۔ حضرت رسول کریم ﷺ کی محبت شیخ صاحب کے دل میں شعلہ آتش کی طرح فروزاں تھی۔ ایک خط میں کمال تڑپ اور حسرت سے لکھا کہ اب تو دل یہی چاہتا ہے کہ سید الکونین ﷺ کے قدموں میں جگہ ملے۔ اپنے دو ایک رویا بھی لکھے جن میں یوم حشر کا منظر دکھایا گیا اور اپنے آپ کو محبان رسول اللہ ﷺ کے زمرہ میں دیکھا۔ جمعہ کے روز آپ کا جنازہ ربوہ پہنچا اور اسی جمعہ کے خطبہ میں خدا کے محبوب حضرت (امام جماعت) نے محترم شیخ صاحب اور محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مرحوم کا ذکر ’ہمارے پیارے بھائیوں‘ کے پُرمحبت الفاظ سے فرمایا۔ سبحان اللہ کیا مبارک اور رشک انگیز انجام ہے‘‘۔

علم کی وہ خدمت کی جس کی نظیر نہیں ملتی

نوبیل انعام یافتہ مشہور عالم مایہ ناز سائنسدان محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے اپنے والد کے اس عزیز دوست کی وفات پر جو تعزیتی خط ارسال فرمایا۔ اس میں محترم شیخ صاحب کی علمی خدمات کو سراہتے اور ان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے فرمایا:

’’حضرت شیخ صاحب ایک نمونہ تھے جس کا میں کئی بار اپنے لیکچروں میں ذکر کرچکا ہوں۔ ایک صحیح عالم جسے علم کا نشہ ہو، ایسے سخت حالات میں بھی جن سے شیخ صاحب دوچار تھے، بے نیازی کے ساتھ علم کی خدمت کرسکتا ہے۔ ہم اپنے نوجوانوں کو تحقیق کے لئے آسائشیں بہم پہنچاتے ہیں۔ ایئر کنڈیشنرز مہیا ہوتے ہیں، ہر قسم کا سامان ہوتا ہے لیکن وہ پھر بھی کچھ کر نہیں پاتے۔ حضرت شیخ صاحب نے سخت صعوبتیں اٹھائیں لیکن اس کے باوجود علم کی وہ خدمت کی جس کی نظیر نہیں ملتی۔ اللہ تعالیٰ ان پر راضی ہو‘‘۔

تاریخ ادب میں بہت بڑا مقام

جماعت احمدیہ کے بلند پایہ نہایت مخلص خادم ملک کے نامور ماہر تعلیم اور دانشور محترم جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے (کینٹب) نے اپنے تعزیتی مکتوب محررہ 15/اکتوبر 1972ء میں رقم فرمایا:

’’حضرت شیخ صاحب مرحوم کی زندگی اور ان کا کردار اور ان کا کام یہ سب زمانہ کے لئے نشان تھے۔ میں اگرچہ ان کی صحبت اور معیت میں کبھی نہیں رہا لیکن میری خوش قسمتی یہ ہے کہ کافی عرصہ سے انہیں دیکھنا شروع کیا۔ مجھے حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کی مجلس میں بیٹھنے کے بیشمار مواقع ملے۔ ان سے مل کر کام کرنے کی توفیق بھی ملتی رہی۔ انہی کی مجالس میں حضرت شیخ صاحب مرحوم کا ذکر سنا۔ کیا ہی بھرپور، بابرکت، مفید ملت اور قائم رہنے والی زندگی آپ کو نصیب ہوئی۔ ایک طرف تاریخ ادب میں اتنا بڑا مقام حاصل کیا۔ دوسری طرف سلسلہ کے خدمت کے میدان میں وہ وہ کام کئے جو اگر وہ نہ کرتے تو بالکل نہ ہوتے اور ہم ان سے محروم رہتے۔ حضرت میر صاحب کا علمی فیض جماعت کو آپ ہی کے ذریعہ پہنچا۔ درثمین فارسی کا اردو ترجمہ، رسالہ مقطعات، آپ (یعنی حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب) کا مجموعہ کلام نیز، آپ بیتی وغیرہ وغیرہ سب کچھ آپ کے ذریعہ شائع ہوا اور آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ۔ آپ نے کتابوں کے ریویو کرنے کا اسلوب سکھلایا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ایک خاندان کو اخلاص اور اعلیٰ تربیت کے حسن سے آراستہ کرکے اپنی یادگار چھوڑا۔ 1974ء کی تقسیم کے وقت کئی کام اللہ تعالیٰ نے آپ سے کرائے۔ غالباً سب سے بڑا کام اس وقت کی نزاکت کے لحاظ سے انگریزی تفسیر کے طبع شدہ فرموں کو بحفاظت قادیان سے لاہور اپنی نگرانی میں لانا تھا۔ مجھے وہ نظارہ خوب یاد ہے جب شیخ صاحب مرحوم یہ قیمتی سرمایہ لے کر ٹمپل روڈ پہنچے تھے۔ وہ ایام خدا تعالیٰ کی نصرت کے ایام تھے۔ حضرت مصلح موعود ہنوز ٹمپل روڈ میں مقیم تھے اور قادیان سے جماعت احمدیہ کے قیمتی سامان اور ریکارڈ کے انخلاء کی نگرانی فرمارہے تھے۔ انہی دنوں کی یہ بات ہے کہ ہماری انگریزی ترجمہ و تفسیر کے چھپے ہوئے فرمے لاہور پہنچے اور سب نے دیکھ کر اطمینان کا سانس لیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے کاموں میں ان کا ساتھ دیا اور یہی ان کے کاموں کے مفید اور بابرکت ہونے کا سرٹیفکیٹ ہے۔ ذاتی کردار بھی ان کا ایک مشعل راہ ہے۔ اپنے جوان اور ہونہار بیٹے کی جدائی کو کس صبر اور رضا سے قبول کیا، سبحان اللہ‘‘

احمدیت میں مستقیم الحال اور بہادر

میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نہایت مخلص اور بہادر خادم اور دور حاضر میں اردو ادب کے مایہ ناز قیمتی وجود محترم شیخ محمد اسماعیل پانی پتی کے اس ذکر خیر کو سلسلہ احمدیہ کے ممتاز بزرگ، نامور قانون دان اور عالمی شہرت کے حامل علم لسانیات کے والا قدر ماہر حضرت شیخ محمد احمد مظہر (مرحوم) کے تعزیتی مکتوب گرامی محررہ 14/اکتوبر 1972ء کے ایک اقتباس پر ختم کرتا ہوں۔ آپ نے شیخ صاحب محترم کو علم کا بحر ذخار قرار دیتے ہوئے رقم فرمایا:

’’آخر میرے دوست بزرگ اور قدردان اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔ انا للہ

کوئی ایک ماہ ہوا کہ انہوں نے میرے عیادت نامہ کا جواب اپنے قلم سے لکھا تھا اور اپنا آخری وقت ظاہر کیا تھا۔ حادثہ کی موت ہے بدرجہ شہادت۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔

مرحوم احمدیت میں مستقیم الحال اور بہادر تھے۔ خاکسار کے بڑے مہرباں تھے۔ درثمین فارسی کے ترجمہ کی تصحیح خاکسار سے کرائی اور یہ ان کی مہربانی تھی اور قدرشناسی۔

ہجرت کے بعد پاکستان میں اپنے قلم سے جو مقام انہوں نے بے سروسامانی کے باوجود پیدا کیا وہ انہی کا کام تھا۔

علم کے بحر ذخار لیکن مجسم انکسار۔ میں نے جتنے بھی بے بدل عالم دیکھے انہیں منسکر مزاج ہی دیکھا۔ یہی خوبو مرحوم کو بفضل خدا حاصل تھی۔

پانی پت میں بڑے بڑے نامی ادیب پیدا ہوئے، حالی، وحید الدین سلیم وغیرہ مرحوم انہی چند لوگوں کے ہم پلہ تھے۔

دل غمگین۔ جان ان کی یاد سے پُر۔ بڑا صدمہ ہے اور جانگزا، روح فرسا...... سب کو میری طرف سے تعزیت کا پیغام اور شرکت غم کا حال سنادیں۔

حصارِ خلافت

کوئی بولے تو گونجے آسماں بھی ساتھ ساتھ اس کے
کسی کی خامشی سے بھی مچا کہرام رہتا ہے
خلافت کے حصاروں میں چلے آؤ بڑھے آؤ
اسی سے چین دل کو روح کو آرام رہتا ہے
فضا تکبیر سے گونجی ہے اب آذر کی وادی میں
بتوں کے دیس میں برپا تلاطم عام رہتا ہے
خلافت سے محبت ہی ضمانت ہے حفاظت کی
مرے دل میں بھی وہ دلبر ہی صبح و شام رہتا ہے
میں تیرے ساتھ ہوں مسروؔر تیرے ساتھ رہنے سے
مرا خالق، مرا مالک سدا ہر گام رہتا ہے
رکھیں جاری مری نسلیں بھی اس کی چاکری حافظؔ
یہی ارمان میرے دل میں صبح و شام رہتا ہے

ابنِ کریم

موسم گرما کی تعطیلات سے استفادہ کریں

یہ دن ضائع کرنے کے نہیں کمزوریوں پر قابو پانے کے ہیں

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

کہتے ہیں کہ لوہا جب گرم ہو تو کوٹا جاتا ہے اور جو شکل دینا چاہیں دے سکتے ہیں۔ اسی طرح مشین جوں جوں گرم ہوتی ہے اس کی کارکردگی بڑھنے لگتی ہے۔ بعینہٖ گرمی کی شدت کے ساتھ پھل بھی پکنے لگتا ہے اور یہ بات عام مشاہدہ میں آئی ہے کہ گرمیوں میں پھلوں کی بہتات بھی ہو جاتی ہے اور تعداد بھی بڑھ جاتی ہے۔

اور یہ امر مسلمہ ہے کہ ظاہر کا باطن کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے۔ بیرون کا اندرون کے ساتھ اور مادیت کا روحانیت کے ساتھ ایک تعلق ہے۔ اس اصول کے تحت ظاہری گرمائش اندرونی گرمائش پر اثر انداز ہوتی ہے اور یہ سبق ہمیں رمض کے لفظ میں ملتا ہے۔ جب رمضان کے مہینہ میں بھوک کی وجہ سے ایک مومن کے اندر تپش پیدا ہوتی ہے تو وہ روحانی تپش کو دعوت دیتی ہے اور ایک مومن پہلے سے بڑھ کر اپنے خالق حقیقی اللہ تعالیٰ کی عبادات بجا لاتا ہے۔

اسی طرح اس شدید گرمی کے موسم میں انسان اللہ تعالیٰ کی طرف عام دنوں سے زیادہ جھکتا ہے۔ لمحہ بہ لمحہ گرمی کا اظہار کر کے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر بھی زبان سے بجا لاتا ہے اور بار بار استغفار بھی کر رہا ہوتا ہے۔

اسی طرح گرمی کے موسم میں انسان کی غذائیں بدل جاتی ہیں۔ موسم کی مناسبت سے اس کی ضروریات اور لوازمات بدل جاتے ہیں۔ انسان ہلکے پھلکے کپڑے پہنتا ہے۔ گرمی سے بچاؤ کے لئے مختلف تدابیر اختیار کرتا ہے اور میٹھے اور ٹھنڈے مشروب سے اپنے آپ کو سیر کرتا ہے۔

اسی طرح موسم گرما انسان کی روحانی زندگی میں بھی اثر انداز ہوتا ہے اور اس کی روحانی غذائیں بدل جاتی ہے اور مومنوں کی روحانی غذاؤں میں اضافہ بھی بدل ہو جاتا ہے۔ اور روحانی مشروبات سے اپنے آپ کو سیر کرتا ہے۔

والدین، بچے اور تمام افراد خاندان موسم گرما کی رخصتوں کی وجہ سے اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کر رہے ہوتے ہیں۔ مائیں اُٹھ کر بچوں کو ناشتے اور سکولز کے لئے بچوں کو تیاری وغیرہ کروانے سے فارغ ہوتی ہیں۔ باپ Pick & Drop کی ذمہ داریوں سے آزادی محسوس کرتے ہیں اور دیگر افراد خاندان بھی اپنے آپ کو Easy feel کر رہے ہوتے ہیں۔ اور سیر و تفریح اور عزیز و اقارب سے ملاقاتوں کے پروگرام بن رہے ہوتے ہیں۔

والدین کو چاہئے کہ جہاں مادی سیر کے پروگرام بنائیں وہاں ان رخصتوں میں اپنے بچوں کو روحانی سیر کرانے کے بہترین اور نادر موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

کیونکہ عام دنوں میں والدین شدید خواہش کے باوجود بسا اوقات بچوں کو دینی تعلیم کا حق ادا نہیں کر پاتے۔ بچوں کو آج کل سکولز سے واپسی پر اتنا Home work ملا ہوتا ہے کہ سکولز سے واپس آ کر رات گئے تک بمشکل ختم ہوتا ہے۔ لیکن یہ کیفیت رخصتوں میں نہیں ہوتی۔ گو رخصتوں میں بھی Home work ملتا ہے مگر اسے کرنے کے لئے وافر وقت موجود ہوتا ہے۔ اور والدین کو بآسانی بچوں پر دینی علوم کے حوالہ سے توجہ دینے کا موقعہ میسر آ جاتا ہے اور بچوں کے پاس وقت بھی وافر طور پر میسر ہوتا ہے۔ اُدھر مختلف جگہوں پر جماعتی سطح پر بھی اور ذیلی تنظیموں کی سطح پر بھی حالات کو مدنظر رکھ کر بچوں اور بچیوں کی دینی و دنیاوی تعلیم اور فلاح و بہبود کے لئے پروگرامز بن رہے ہوتے ہیں۔ کہیں تربیتی کلاسز شروع ہو جاتی ہیں۔ کہیں کوچنگ سنٹرز کے ذریعہ سکولز کا کورس مکمل کروایا جا رہا ہوتا ہے۔ کہیں کمپیوٹر سیمینار منعقد ہوتے ہیں اور کہیں بچوں کو مصروف رکھنے کے لئے علمی، ورزشی اور تربیتی پروگرام کروائے جاتے ہیں۔

بچوں کی ان پروگرامز میں شمولیت لازماً ان کی روحانیت پر مثبت طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ بیوت الذکر سے وابستگی بڑھتی ہے۔ نماز باجماعت ادا ہوتی ہے۔ عہدیداروں سے میل ملاقات کر کے جماعتی ڈھانچہ سے واقفیت بڑھتی ہے۔ بچہ اپنے آپ کو مصروف پاتا ہے اور لغویات کی طرف دھیان نہیں جاتا۔

اس لئے اس سلسلہ میں والدین کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ سکولز اور کالج کے لئے تو اپنے بچوں کو Pick & drop کرتے ہیں۔ ان روحانی سفروں کے لئے بھی اپنے آپ کو مستعد پائیں اور Pick & drop کا سلسلہ جاری رکھیں۔ صرف اس کی جہت بدلے گی یعنی مادیت سے روحانیت کی طرف، جو بہت مبارک سفر ہو گا۔

یہ دن اس پہلو سے بھی اہم ہیں کہ بعض بچے امتحانات میں کامیابی کے بعد اگلی کلاسز میں آ چکے ہوتے ہیں اور ان کا جذبہ اور عزم جوان ہوتا ہے۔ ان کا دل خوشی محسوس کر رہا ہوتا ہے۔ نرم بھی ہوتا ہے۔ وہ اللہ کی حمد کے گیت گا رہا ہوتا ہے۔ بچے کے جذبات بدل جاتے ہیں اور اس کے ذہن میں نئے نئے کام کے نقوش ابھر رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ اس وقت کو ضائع نہ کیا جائے اور وہ تمام امور بروئے کار لائے جائیں۔ جو ان کی تربیت سے متعلقہ ہیں اور پیار و محبت سے جماعتی پروگرامز میں شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ بالخصوص جماعتی کتب ضرور پڑھائیں۔ یہ کتب اس کے کیریئر کے لئے سنگ میل کی حیثیت رکھ سکتی ہیں۔ مکرم ڈاکٹر عبدالسلام نوبیل انعام یافتہ نے بھی اپنے نوبیل پرائز والی تھیوری کی بنیاد قرآن کریم ہی کو بنایا تھا۔

اب چند امور کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جس کی طرف بچوں کو اور والدین کو بالخصوص توجہ دینی چاہیے اور موسم گرما کی رخصتوں سے بھر پور فائدہ اُٹھانا چاہیے۔

نماز باجماعت کا قیام

والدین اور بچے سکولز اور کالجز کے دنوں میں اپنی مصروفیات کے باعث نماز سنٹرز کا وہ حق ادا نہیں کر پاتے جو ان کا حق ہے۔ مگر رخصتوں کے روحانی سفروں میں پہلا روحانی سفر بیوت الذکر اور نماز سنٹرز کی آبادکاری کے لئے ہے۔ اس لئے والدین کو اس طرف توجہ دینی ہو گی۔

کیونکہ رخصتیں بچوں کو بعض امور کا عادی بنانے کے لئے بڑا اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اگر آپ ایک بچے کو دو اڑھائی ماہ تک بیوت الذکر میں اپنے ساتھ لائیں گے۔ تو وہ رخصتوں کے اختتام پر نماز باجماعت کا عادی ہو چکا ہو گا۔

احمدیہ خلافت جوبلی کو شایان شان طریق سے منانے کے لئے بھی ضروری ہے کہ ہم اعمال صالحہ سے مزین ہوں اور اعمال صالحہ میں پہلا اور آخری امر نماز باجماعت کا قیام ہے۔

نماز جمعہ میں شمولیت

بڑے شہروں میں جمعہ کے روز تعطیل نہ ہونے کے باعث طلبہ نماز جمعہ میں شامل نہیں ہو پاتے۔ والدین کو اپنی ملازمتوں میں بمشکل نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے وقفہ ملتا ہے کہ وہ خود حاضر ہو کر نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد اپنے دفاتر میں چلے جاتے ہیں اور بچے اکثر محروم رہ جاتے ہیں۔

گو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک موقعہ پر جماعت کو توجہ دلائی تھی کہ طلبہ اپنے اداروں سے رخصت لے کر نماز جمعہ پر ضرور حاضر ہوں اگر رخصت نہیں ملتی تو تیسرے جمعہ تو ضرور رخصت کر لیں مگر موسم گرما کی رخصتوں میں تو تمام افراد خاندان اجتماعی طور پر نماز جمعہ کے بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے آ سکتے ہیں۔

ماہانہ اجلاسات میں شمولیت

جماعتی اور ذیلی سطح پر ماہانہ اجلاسات و اجتماعات میں شمولیت بآسانی کی جا سکتی ہے۔

تربیتی و قرآن کلاسز

موسم گرما کی ایک روحانی غذا جماعت کی طرف سے منعقدہ تربیتی و قرآن کلاسز میں شمولیت ہے۔ دنیا بھر میں اس وقت جماعت احمدیہ ہی واحد جماعت ہے جس میں والدین کے علاوہ جماعتی سطح پر اور ذیلی تنظیموں کی سطح پر تربیتی نظام موجود ہے اور وہ کل عالم میں پھیلے احمدی بچوں کی تعلیمی و تربیتی امور کی نگرانی کرتی ہے۔ ان کلاسز سے بھی رخصتوں میں بھرپور استفادہ کرنا چاہیے۔ بڑے شہروں میں اتوار کے روز ایسی کلاسز زیادہ منعقد ہوتی ہیں۔

وقف نو کی کلاسز

واقفین نو کے بچوں کی کلاسز میں باقاعدگی سے شمولیت کا بھی یہ ایک گولڈن موقعہ ہے۔ چونکہ ان بچوں کو ہم نے خدا تعالیٰ سے دعاؤں سے مانگا ہے۔ اس لئے ان کی تعلیم و تربیت کے لئے ان کی کلاسز میں شمولیت بہت ضروری ہے۔

کوچنگ کلاسز

جماعت احمدیہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدمت خلق کا شعبہ اپنی فعالیت کی وجہ سے نام پیدا کر چکا ہے۔ اس کے تحت کوچنگ کلاسز ہوتی ہیں۔ کوئی ہنر بھی سیکھا جا سکتا ہے۔ کوئی ڈپلومہ لیا جا سکتا ہے۔ بڑے شہروں میں کیریئر پلاننگ کمیٹیاں ہوتی ہیں۔ جن میں مختلف شعبہ جات اور اداروں کی معلومات مہیا کی جاتی ہیں۔ ہمارے بچوں کو ان میں ضرور شامل ہونا چاہیے۔ ان سے مستقبل میں اپنے لئے رستہ تلاش کرنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

In door games میں شمولیت

نمازوں کی ادائیگی کے ساتھ نماز سنٹرز اور بیوت الذکر میں نوجوان اور بچے In door games سے فائدہ اُٹھا کر اپنی صحت کے معیار کو بلند کر سکتے ہیں۔

MTA سے استفادہ

اپنی روحانیت بڑھانے، اخلاقی جہت درست کرنے اور دینی علوم میں اضافہ کے لئے MTA سے بھرپور استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ، حضور انور کی بچوں بچیوں اور واقفین نو کے ساتھ ملاقات اور دیگر بے شمار دینی و روحانی پروگرامز میں شمولیت خالی از فائدہ نہیں۔

جماعت احمدیہ کی تاریخ میں یہ موسم اور یہ وقت عالمی سطح پر جلسہ ہائے سالانہ کا موسم بھی ہے۔ جو دلوں کو گرما دینے والا اور روح کو جلا بخشنے والا موسم ہے۔ ان میں سب سے بڑھ کر جلسہ سالانہ لندن اور جلسہ سالانہ جرمنی ہے۔ جن میں ہمارے امام ہمام بنفس نفیس رونق افروز ہوتے ہیں۔ ان جلسوں میں بآسانی شمولیت کے مواقع MTA کے ذریعہ میسر آتے ہیں اور وقت بھی مل جاتا ہے۔

ہم یہ بات یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ جلسوں کے انعقاد پر پابندی کے باعث جو بھی جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے اپنے ٹی وی تک یا دیگر ڈش سنٹر تک سفر اختیار کرے گا۔ وہ لازماً سیدنا حضرت مسیح موعود کی ان دعاؤں کا وارث ہو گا۔

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے۔ اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے۔ اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے۔ اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔"

(اشتہار 7 دسمبر 1892ء)

تلاوت قرآن کریم

ویسے تو بچوں کو قرآن کریم کی تلاوت کا عادی بنانا چاہئے اور سکولز بھجواتے وقت ماؤں کو اس امر کی نگرانی کرنی چاہئے کہ ان کے بچوں نے تلاوت قرآن پاک کر لی ہے۔ تاہم بعض اوقات سکولز کی تیاری میں وقت اتنا محدود ہوتا ہے کہ تلاوت کا حق ادا نہیں ہو پاتا مگر رخصتوں میں یہ عذر بھی ختم ہو جاتا ہے۔ اس لئے صبح نماز وقت پر پڑھا کر ماؤں کو چاہیے کہ بچوں سے تلاوت قرآن پاک کروائیں۔ ایک دو رکوع تو ضرور تلاوت کرنے چاہئے۔ اگر ہو سکے تو ترجمہ کے ساتھ تلاوت کا بچوں کو عادی بنانا چاہئے۔

رخصتوں میں چونکہ بچوں کے پاس وقت وافر طور پر موجود ہوتا ہے اس لئے بچوں کو علی الصباح بیدار کروانے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ نماز و تلاوت کے بعد بے شک تھوڑا سا آرام کر لیں۔

فیملی کلاسز

مائیں گھروں میں فیملی کلاسز کا بآسانی اجراء کر سکتی ہیں اور یہ بھی ایک روحانی سفر ہے کہ گھر کے تمام افراد بالخصوص بچے گھر میں ہی ایک مخصوص جگہ کی طرف سفر کریں جہاں قرآن، حدیث و دیگر علوم کا درس دیا جاتا ہو۔

ان کلاسز میں سیدنا حضرت مسیح موعود کی کتب کا درس بھی ہو سکتا ہے۔ ان ایام میں الوصیت اور کشتی نوح کا درس مفید رہے گا۔ روزنامہ الفضل و دیگر جماعتی و ذیلی تنظیموں کے رسائل میں سے بھی درس دیا جا سکتا ہے۔ اطفال، خدام، ناصرات اور واقفین نو کے مقرر شدہ نصاب میں سے درس کے طور پر بعض باتیں یاد کروائی جا سکتی ہیں۔

ہمیں یاد ہے کہ ہم جب کھانے کے لئے چنگیر کے اردگرد جمع ہوتے تھے تو ہماری مائیں اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے کوئی نہ کوئی دینی بات کانوں میں ڈال دیتی تھیں۔ آج کل چنگیر کی جگہ ڈائننگ ٹیبل نے لے لی ہے۔ وہاں اکٹھے بیٹھ کر کھانے کے وقت دینی باتیں ہو سکتی ہیں۔ گھریلو کلاس کا اجراء ہو سکتا ہے۔ بچوں کو دینی معلومات کی باتیں یاد کروائی جا سکتی ہیں۔

وقف عارضی

ایک روحانی سفر جس کا اجراء حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا وہ وقف عارضی ہے۔ رخصتوں میں والدین اور بچوں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ دوسروں کی تربیت کے ساتھ ساتھ اپنی تربیت کے لئے یہ بہت اہم موقعہ ہے۔ بہت سی دینی اور روحانی باتوں کا علم ہوتا ہے اور ان کی عادت پڑ جاتی ہے۔ بالخصوص نماز باجماعت کا عادی ہو جاتا ہے۔ اس ضمن میں پروفیسرز، ٹیچرز اور وکلاء بآسانی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

والدین اگر ان دنوں میں بچوں کی تربیت کی طرف بھرپور توجہ دیں اور گھر میں دینی تعلیم دینے کے علاوہ بیوت الذکر اور نماز سنٹرز میں جاری کلاسز میں ان کو لائیں تو یہ بھی ایک قسم کا وقف ہے۔

جماعت کے لئے، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی خاطر وقت دینا بھی بہت ضروری ہے۔ مما رزقنٰھم ینفقون میں جس انفاق فی سبیل اللہ کا ذکر ہے۔ اس میں وقت بھی مراد ہے اور یہ وقف ساری زندگی کا بھی ہو سکتا ہے جیسے واقفین زندگی۔ چند سالوں کا بھی ہو سکتا ہے جیسے نصرت جہاں کے تحت ڈاکٹرز اور ٹیچرز۔ چند ماہ، چند دنوں اور چند لمحات کا بھی ہو سکتا ہے۔ ایک دن کا وقف یوم بھی ہو سکتا ہے۔

زیارت مرکز

بچوں کی روحانی تربیت اور ان کی Up grading کے لئے مرکز سے رابطہ اور وابستگی بہت ضروری ہے اس لئے جماعتی سطح پر اور انفرادی طور پر بھی ربوہ کا معلوماتی دورہ یعنی زیارت مرکز کروائی جا سکتی ہے۔

دعوت الی اللہ

جس طرح مادی پھل گرمی میں پکتے ہیں اسی طرح روحانی پھل بھی گرمیوں میں زیادہ ملتے ہیں۔ اس لئے اس طرف بھی موسم گرما کی تعطیلات میں وقت نکال کر اپنے اوقات کو بابرکت بنانا چاہیے۔ وقف ایام بھی اس کا ایک حصہ ہے۔

نئے پھلوں کو سنبھالنے اور ان کی تعلیم و تربیت اور اجلاسات کے لئے بھی وقت مل جاتا ہے۔

لائبریریوں سے استفادہ

کمپیوٹر کی وجہ سے بچے مطالعہ سے دور ہو رہے ہیں۔ ان کے لئے کتب کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔ رخصتوں کے ایام میں بچوں کو قریبی لائبریری سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے۔

پس یہ دن بچوں کی اصلاح اور تعلیم و تربیت کے لئے بہت اہم ہیں۔ ظاہری حرارت، اندرونی حرارت کا پیش خیمہ ہیں اور بچے بھی ایک پھل ہیں۔ ان روحانی پھلوں کی تربیت و تعلیم اور اخلاقی معیار کو بلند کرنے لئے کوشاں رہنا بہت ضروری ہے۔ اور ان مواقع کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہی پھل ہمارا اثاثہ ہیں، ہمارا سرمایہ ہیں، ہمارا ورثہ ہیں اور ہماری متاع ہیں۔ جو انسان اپنے پیچھے چھوڑ کر جاتا ہے۔ یہی وہ ہیرے ہیں جن کو تراش کر جماعت کی انگوٹھی کی زینت بنانا ہے۔ ان کی حفاظت کے لئے بھی بہت کوشش کرنی ہے۔ جب یہ تعلیم کی غرض سے گھروں سے باہر جائیں تو ان کی نگہداشت اور نگرانی بھی ضروری ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک فلاسفر گھر سے باہر جاتے وقت اپنے گھر کو کھلا چھوڑ جایا کرتا تھا اور جب گھر واپس لوٹتا تو دروازے کو کنڈی اور تالا لگا دیتا۔ اس سے کسی نے پوچھا کہ ایسا کیوں کرتے ہو تو کہنے لگا کہ مہنگی ترین چیز یعنی خود گھر سے باہر چلی گئی تو پھر گھر کو تالا لگانے کی ضرورت ہی کیا ہے۔

ہے تو یہ ایک قصہ مگر بچوں کی تربیت کے حوالہ سے اس میں یہ بڑا سبق ہے۔ کہ یہی بچے قیمتی متاع ہیں۔ گھر میں ہوں یا باہر ان کی حفاظت اور نگرانی بہت ضروری ہے۔ اگر ہم ان دنوں کو ضائع کیے بغیر ان تمام ذرائع کو بروئے کار لائیں گے تو دیکھتے ہی دیکھتے ایک ایسی نسل تیار ہو جائے گی جس پر جماعت بھی فخر کرے گی اور وہ والدین کے لئے بھی صدقہ جاریہ ہو گی۔

اس مضمون کا خلاصہ یہ ہے کہ زندگی کے چند دنوں کو ضائع نہ کریں بلکہ اپنی اور اپنی نسل کو build Up کرنے کے لئے کوشاں رہیں۔ خواہ اس کے لئے جبری مشکلات میں سے گزرنا پڑے۔

کہتے ہیں کہ ایک بادشاہ کے پاس ایک شخص اپنی مشکلات لے کر آیا۔ بادشاہ نے اس کی بات سن کر کہا کہ جاؤ محل میں داخل ہو جاؤ اور پانچ گھنٹوں میں جو لینا ہے لے لو۔ اس شخص کی محل میں داخل ہوتے ہی جب بادشاہ کے کمرے کی مخملی چادروں پر نظر پڑی تو وہ یہ خیال کر کے ابھی تو بہت وقت ہے۔ بعد میں اکٹھا کر لوں گا۔ کچھ وقت ان قیمتی اور نرم چادروں پر آرام کر لوں۔ تا لوگوں کو یہ تو کہہ سکوں کہ بادشاہ کے بستر پر سو کر آیا ہوں۔ وہ آرام کرنے لگا اور پانچ گھنٹے بستر پر سوتے ہوئے ہی گزر گئے اور وقت ختم ہونے پر اسے محل سے باہر بلا لیا گیا اور وہ اپنے ہاتھ ملتے ہوئے بغیر کچھ لئے باہر آ گیا۔

پس یہ دنیا بھی ایک محل ہے اور نرم و نازک بستر کی مانند ہے۔ اس دنیا میں سو کر بھی گزارا ہو سکتا ہے مگر جس حد تک اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی تعلیمات پر عمل کر کے انسان کچھ حاصل کر لے وہی اس کی متاع اور زاد راہ ہے۔ جو اس کی اُخروی زندگی میں کام آئے گی۔

رخصتوں کے ایام اس زاد راہ کو اکٹھا کرنے اور بچوں جیسی قیمتی متاع کو سنوارنے کے لئے بہت اہم ہیں۔ پس اس کو صدقہ جاریہ کے طور پر جاری کرنے کے لئے یہ قربانی کے ایام ہیں۔ دل کھول کر قربانی کیجئے!

ٹائی ٹینک کی غرقابی

ٹائی ٹینک ایک مشہور بحری جہاز تھا، جو 14 اپریل 1912ء کو رات کے گیارہ بجکر 40 منٹ پر ایک برفانی تودے IceBurg سے ٹکرا کر غرقاب ہو گیا تھا۔

ٹائی ٹینک برطانوی جہاز راں کمپنی، وہائٹ اسٹار لائن کا جہاز تھا۔ اس کا وزن 46.328 ٹن اور لمبائی 882.5 فٹ تھی۔ یہ اپنے زمانے کا سب سے بڑا بحری جہاز تھا اور اس کے بارے میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ یہ کبھی نہیں ڈوب سکتا۔

یہ جہاز تقریباً 2200 مسافروں کے ہمراہ 10 اپریل 1912ء کو اپنے اولین بحری سفر پر روانہ ہوا۔ جہاز کے کپتان کا نام ای جے سمتھ (E.J.Smith) تھا۔ ای جے سمتھ ایک تجربہ کار کپتان تھا لیکن اس نے تمام حفاظتی تدابیر بالائے طاق رکھتے ہوئے کوشش کی کہ وہ بحر اوقیانوس کو سب سے کم مدت میں عبور کرنے کا عالمی ریکارڈ قائم کر دے۔

چنانچہ اس نے جہاز کو انتہائی تیز رفتار سے چلانا شروع کیا اور ان انتباہی اطلاعات پر بھی کان نہیں دھرے کہ سمندر میں برفانی تودے موجود ہیں۔ 14 اپریل 1912ء کی رات 11 بجکر 40 منٹ پر ٹائی ٹینک ایک آئس برگ سے ٹکرا گیا۔ جہاز میں انتہائی کم لائف بوٹس موجود تھیں جن کی مدد سے صرف 755 مسافر اپنی جان بچانے میں کامیاب ہو سکے اور باقی مسافر، جن کی تعداد 1490 سے 1635 تک بتائی جاتی ہے، ڈوب کر ہلاک ہو گئے۔ جہاز کے کپتان نے اس موقع پر مدد کے لئے ایس او ایس کا سگنل بھی دیا، مگر اس کی یہ کوشش بھی ناکام رہی۔

74 برس بعد 1986ء میں سمندر میں ساڑھے بارہ ہزار فٹ نیچے ٹائی ٹینک کی باقیات کو تلاش کیا گیا۔ یہ باقیات اس وقت نیو فاؤنڈ لینڈ کے ساحل سے 400 میل دور بین الاقوامی سمندر میں موجود ہیں۔

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"معلوم ہوا کہ جس وقت ٹکر ہوئی جہاز پوری رفتار پر جا رہا تھا۔ برفانی ٹیلے کے بالکل قریب پہنچ کر معلوم ہوا کہ ٹکر ناگزیر ہے۔ اس وقت کوئی حیلہ کارگر نہ ہو سکتا تھا۔ جب ٹکر ہوئی تو برفانی ٹیلے کی نوک نے ایک سرے سے دوسرے سرے تک جہاز کا پیٹ چاک کر دیا۔ تحقیقات سے یہ بھی ثابت ہوا کہ جان بچانے والی کشتیوں کی جتنی تعداد قانوناً لازم تھی اس سے بہت کم کشتیاں جہاز پر موجود تھیں۔ اور رات کے اندھیرے اور اچانک آفت میں گرفتار ہو جانے سے جو سراسیمگی پھیل گئی اس میں کئی کشتیاں غرق ہو گئیں۔ غرض یکا یک ایک قیامت برپا ہو گئی۔ جہاز کے بینڈ والوں نے جب دیکھا کہ اب بچنے کی کوئی صورت نہیں تو بینڈ پر "Nearer My God to thee" کی دھن بجانا شروع کر دی اور اسے بجاتے بجاتے جہاز کے ساتھ ہی سمندر کی تہہ میں چلے گئے۔ ٹائی ٹینک کے غرق ہونے کی خبر پہنچتے ہی بورنمتھ میں ایک کہرام مچ گیا۔ بورنمتھ سے پورٹ سمتھ تک کے سب شہروں، قصبوں اور دیہات میں بے شمار گھروں میں ماتم کی صفیں بچھ گئیں۔ اتوار کے دن سب گرجوں میں اسی موضوع پر وعظ ہوئے۔ یہ حادثہ ایسا المناک تھا کہ سخت سے سخت دل بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔

(تحدیث نعمت ص 56)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70534 میں
Surravia B Atta

بنت چوہدری عطاء اللہ قوم ہُنڈل پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 440 گرام مالیتی -/9800 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2248 ڈالر سالانہ بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Surravia B.Atta گواہ شد نمبر 1 سلیم اے قادر ولد چوہدری غلام قادر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد چوہدری ولد مبشر احمد چوہدری

مسل نمبر 70535 میں Abdul Basyit

ولد Holil قوم...... پیشہ لیبر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Basyit۔ گواہ شد نمبر 1 Holil۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Syukur

مسل نمبر 70536 میں عبدالعزیز

ولد احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 1 AbdulR Fouzi۔ گواہ شد نمبر 2 Mirza A. Baig

مسل نمبر 70537 میں انیسہ بشریٰ سلام باجوہ

زوجہ وجیح باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/8464 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1100 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ انیسہ بشریٰ سلام باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 Maaz. A.T.Bajwa۔ گواہ شد نمبر 2 وجیح باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 70538 میں
Abdullah Yusup

ولد Randiman قوم.... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1976ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RM72000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM300 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Yusup گواہ شد نمبر 1 Nasir۔ گواہ شد نمبر 2 Saripudin

مسل نمبر 70539 میں Amin Ahmad

ولد Yusof Basinin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amin Ahmad گواہ شد نمبر 1 Azmie۔ گواہ شد نمبر 2 Nasir

مسل نمبر 70540 میں Azmie

ولد Mustapha قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈبل سٹوری بلڈنگ کا 1/2 حصہ یہ بینک قرض سے لی گئی ہے (2) وین مالیتی -/RM40000 جو ماہانہ اقساط -/RM440 پر لی گئی ہے (3) Iswara A/B مالیتی -/RM18000 ماہانہ قسط -/RM290 پر لی ہے اس وقت مجھے مبلغ -/RM1500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Azmie۔ گواہ شد نمبر 1 Saripudin۔ گواہ شد نمبر 2 Ainul Yakin

مسل نمبر 70541 میں Zainab

بیوہ Abdul Wahab قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 81 سال بیعت 1960ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/4132 ڈالر (2) زیور ڈائمنڈ -/117 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zainab۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Hay گواہ شد نمبر 2 Jahari

مسل نمبر 70542 میں Zulharni

ولد Yusup قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت 1995ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 200 ہیکٹر مالیتی -/RM150000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zulharni۔ گواہ شد نمبر 1 Saripudin۔ گواہ شد نمبر 2 Nasir

مسل نمبر 70543 میں
Bibi Shafeenaz Soodhun

زوجہ Nizam Ahmad Soodhun قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-1-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Bibi Shafeenaz Soodhun۔گواہ شد نمبر1 Tuahir Ahmad Soodhun گواہ شدنمبر2 Feizal Soodhun

مسل نمبر 70544 میں محمد امین جواہیر

ولد آدم جواہیر (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 1930 مربع میٹر مالیتی -/700000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ محمدامین جواہیر۔گواہ شد نمبر1 بشارت نوید ۔گواہ شد نمبر2 عطاء العلیم بٹ

مسل نمبر 70545 میں شمائلہ عروج

زوجہ عبدالباسط قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے (2) طلائی زیوراندازاً مالیتی -/250000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شمائلہ عروج ۔گواہ شدنمبر1 عبدالباسط خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 عطاربی ولد محمد عبداللہ (مرحوم)

مسل نمبر 70546 میں کامران نصیر

ولد نصیر احمد قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/3000000 کرونر کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/22000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔کامران نصیر۔گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ ولد نصراللہ خاں ۔گواہ شدنمبر 2 تنویراحمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 70547 میں لقمان منیر احمد

ولد نصیر احمد قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 06-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کرونر ماہوار بصورت تعلیمی وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ لقمان منیر احمد ۔گواہ شد نمبر1 اکرام اللہ ۔ گواہ شدنمبر2 تنویر احمد

مسل نمبر 70548 میں محمد اسد محمود ملک

ولد محمد اصغر ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد اسد محمود ملک ۔گواہ شدنمبر1 انصر محمود ملک ۔ گواہ شدنمبر2 لقمان منیر

مسل نمبر 70549 میں بشیر الدین احمد

ولد تقی الدین احمد قوم قریشی پیشہ ریٹائرڈ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/SK13005 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔بشیرالدین احمد۔گواہ شدنمبر1 انوراحمد راشد۔گواہ شدنمبر2 عبداللطیف انور

مسل نمبر 70550 میں ندیم احمد ظفر

ولد رمضان احمد ظفر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ندیم احمد ظفر۔گواہ شدنمبر1 کلیم احمد ولد نذر محمد۔ گواہ شدنمبر2 بشارت احمد چوہدری ولد عطاء محمد چوہدری

مسل نمبر 70551 میں Yusof Pender

ولد Ghristy Pender قوم...... پیشہ Sales عمر 25 سال بیعت 2005ء ساکن آئرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ Yusof Pender گواہ شد نمبر1 Ibrahim Noonan ولد Dennis Noonan۔گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر علیم الدین ولد رشید الدین

مسل نمبر 70552 میں

Alhaj Adams Dawoode

ولد Alhaj Adam Preacher قوم...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/250000000 غانین کرنسی (2) پلاٹ مالیتی -/6000000 غانین کرنسی ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Alhaj Adams Dawoode گواہ شد نمبر1 Abdullah.N.Boateng گواہ شدنمبر2 Tailb Tacoob

مسل نمبر 70553 میں

Muhammad KoJo

ولد Dawood Otseebah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 35 سال بیعت 1971ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Muhammad KoJo۔گواہ شدنمبر1 Issah Addae۔گواہ شدنمبر2 Mustapha

مسل نمبر 70554 میں انور محمود خان

ولد فواد محمود خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انور محمود خان۔گواہ شد نمبر 1 فواد محمود خان والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 Naziru coker

مسل نمبر 70555 میں

Santiqie Abuyillah

ولد Abu Baker قوم Yillah پیشہ ٹیچنگ عمر 43 سال بیعت 1974ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ اڑھائی ایکڑ مالیتی -/Le1000000 (2) موٹر سائیکل مالیتی -/Le1400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le420000 ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Santiqie Abuyillah گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر شمس الاسلام ولد محمد حنیف قمر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم اظہر ولد محمد سلیم

مسل نمبر 70556 میں فہمیدہ مظفر کاہلوں

زوجہ عابد محمود کاہلوں قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 24 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فہمیدہ مظفر کاہلوں۔گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد باجوہ ولد عطاء اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 فرقان احمد باجوہ ولد داؤد احمد باجوہ

مسل نمبر 70557 میں عابد محمود کاہلوں

ولد طاہر احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع کینیڈا مالیتی اندازاً -/350000 ڈالر جس پر بینک قرض -/300000 ڈالر ہے(2) مشترکہ زرعی اراضی 1 1/1 ایکڑ واقع چھور مغلیاں اندازاً مالیتی -/3300000 روپے کا حصہ (3) مشترکہ رہائشی مکان واقع چھور مغلیاں مالیتی اندازاً -/400000 روپے کا حصہ۔اس مشترکہ جائیداد میں 2 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عابد محمود کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد باجوہ ولد عطاء اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 فرقان احمد باجوہ ولد داؤد احمد باجوہ

مسل نمبر 70558 میں قرۃ العین مجوکہ

بنت ظفر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قرۃ العین۔گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد مجوکہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 70559 میں کمال احمد ورک

ولد جمال عبدالناصر قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کمال احمد ورک۔گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد کوثر احمد۔گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 70560 میں زاہدہ چوہدری

زوجہ نجیب پاشا چوہدری قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 15-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/1200 ڈالر (2) بینک بیلنس -/3000 ڈالر (3) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ چوہدری۔گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول۔گواہ شد نمبر 2 نجیب پاشا چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 70561 میں قدسیہ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 کینیڈین ڈالر (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/21100 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر کینیڈین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قدسیہ طاہر۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 70562 میں

Endang Hidayat

ولد Rodita قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 21 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000 (2) زمین برقبہ 21 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Endang Hidayat۔گواہ شد نمبر 1 Eni Juhaeni گواہ شد نمبر 2 Edi Supriadi

مسل نمبر 70563 میں Ai Nusraisah

زوجہ Endang Hidayat قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/RP700000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Ai Nuraisah گواہ شد نمبر 1 Endang Hidayat۔گواہ شد نمبر 2 Edi Supriadi

مسل نمبر 70564 میں Edi Supriadi

ولد Sardji.S قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 53 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 21 مربع

میٹر مالیتی -/RP20000000 (2) زمین برقبہ 50 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1800000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Edi Supriadi۔ گواہ شد نمبر1 Ai Nuraisah گواہ شد نمبر2 Endans Hidayat

مسل نمبر 70565 میں Eni Juhaeni

زوجہ Edi Supriado قوم...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/RP200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Edi Juhaeni۔ گواہ شد نمبر1 Edi Supriadi گواہ شد نمبر2 Endang Hidayat

مسل نمبر 70566 میں Diah Esti Wahyuni

زوجہ Rieza Rafi Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 2001ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Diah Esti Wahyuni۔ گواہ شد نمبر1 Syahril Idris۔ گواہ شد نمبر2 Rieza Rafiq Ahmad

مسل نمبر 70567 میں Siti Rohmah

زوجہ Agus Suprivanto قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/RP2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Romah۔ گواہ شد نمبر Tri,s۔ گواہ شد نمبر2 Agus Supriyanto

مسل نمبر 70568 میں M.Abdul Bark

ولد Srianta قوم...... پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 115 مربع میٹر مالیتی -/RP90000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP7200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.Abdul Bark۔ گواہ شد نمبر 1 Mulyadi Muzafar Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 Yandra Budiana

مسل نمبر 70569 میں Ratini Sahiba

زوجہ Asep Sansul H قوم...... پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ratini Sahiba۔ گواہ شد نمبر1 Daman گواہ شد نمبر2 Asep SamSul.H.

مسل نمبر 70570 میں Eti Rohayati

زوجہ Rosadi Lukman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت 1971ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 30 گرام مالیتی -/RP2500000 (2) زمین برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000 (3) رائس فیلڈ برقبہ 1260 مربع میٹر مالیتی -/RP18000000 (4) رائس فیلڈ 468 مربع میٹر مالیتی -/RP6680000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور ماہانہ مبلغ -/RP100000 آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Eti Rohyati۔ گواہ شد نمبر1 M.Ibrahim۔ گواہ شد نمبر M.Saleh S.Drmkes

مسل نمبر 70571 میں MPi Amelia

بیوہ Roni Hersanto قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/RP700000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ MPi Amelia۔ گواہ شد نمبر1 M. Ibrahim۔ گواہ شد نمبر2 M.SalehS.drm

مسل نمبر 70572 میں

Turanti Nuryatin

زوجہ Duddy Mulylinan Syah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 22 گرام مالیتی -/RP2200000 (2) حق مہر ادا شدہ -/RP10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Turanti Nuryatin۔ گواہ شد نمبر1 M.Ibrahim۔ گواہ شد نمبر2 M.Saleh. Sdrm

مسل نمبر 70573 میں

NETIY Marta Koe Socman

زوجہ ایم ظفر اللہ ناصر قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت......ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/RP500000 (2) زمین 1000 مربع میٹر مالیتی -/RP100000000 (3) مکان کا 1/5 حصہ -/RP400000000 (4) طلائی زیور -/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP850000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Netiy

Hi 1 گواہ شد نمبر ۔Marta Koeso Eman Mahmud 2 گواہ شد نمبر ۔Syahida Lubis Ahmad

مسل نمبر 70574 میں Arif Usman

ولد Ambari قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP150000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP4220000 ماہوار بصورت تنخواہ + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Arif Usman گواہ شد نمبر H.Mansyur Ahmad.K.1 گواہ شد نمبر Abdul Wahab2

مسل نمبر 70575 میں

Fik Fik Taufik R.A

ولد Rosadi Lukman قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fik Fik Taufik R.A گواہ شد نمبر Yndi Ibrahim1 گواہ شد نمبر M.Saleh.S2

مسل نمبر 70576 میں

R.Bashiruddin

ولد R.Ridhoan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP9000000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔R.Bashiruddin گواہ شد نمبر Yndi Ibrahim1 ۔گواہ شد نمبر 2 M.Saleh.S

مسل نمبر 70577 میں

Bambang Pramono

ولد H.Wir Yatmo قوم ...... پیشہ لیکچرار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت لیکچرار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bambang Pramono ۔گواہ شد نمبر Y.Ibrahim1 گواہ شد نمبر M.Saleh.S2

مسل نمبر 70578 میں Roshida

بنت Henda Atmida قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Roshida ۔گواہ شد نمبر YusupSA1 گواہ شد نمبر Henda Atmida2

☆......☆......☆......☆

تحریک جدید کا دائرہ کار

دین حق کی ترویج کے لئے تحریک جدید کا دائرہ کار زمین کے کناروں تک ممتد ہوتا ہے مخلصین جماعت کو چاہئے کہ اس عالمگیر مہم کے لئے اس دائرہ کار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے پیارے امام کے حضور اپنی مالی قربانیاں پیش کرنے کا اہتمام کیا کریں۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

"ہمارا اشاعت دین (۔) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے جو آپ کو بہرحال برداشت کرنے پڑیں گے۔" (سبیل الرشاد ص210)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو وقت کے تقاضے کے مطابق مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق بخشے۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

تقریب آمین

مکرم ٹھیکیدار اللہ رکھا صاحب نے بعمر 64 سال قرآن مجید ناظرہ ختم کیا ہے ان کو مکرم یوسف سجاد صاحب نے 7 ماہ میں قرآن پڑھایا ان کی تقریب آمین مورخہ 3 جولائی 2007ء کو ان کے گھر پر منعقد ہوئی جس میں مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے قرآن مجید سنا اور دعا کرائی۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن مجید کو پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

پنجاب کے انجینئرنگ اداروں میں داخلہ کے لئے Combined انٹری ٹیسٹ

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے پنجاب کے انجینئرنگ اداروں میں داخلہ کے لئے Combined انٹری ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔ یہ انٹری ٹیسٹ تمام بیچلر انجینئرنگ پروگرامز کے لئے ضروری ہے۔ یہ ٹیسٹ 26/اگست 2007ء کو صبح 9 بجے مقررہ سینٹرز پر ہوگا۔ جو لاہور، ٹیکسلا، ملتان، بہاولپور، فیصل آباد اور گوجرانوالہ ہیں۔ انٹری ٹیسٹ فارم درج بالا سینٹرز سے یکم اگست 07ء سے دستیاب ہیں۔ جس سینٹر سے فارم حاصل کیا جائے گا وہاں ہی جمع کروانا ہوگا اور ٹیسٹ بھی اسی سینٹر میں لیا جائے گا۔ انٹری ٹیسٹ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20/اگست 07ء ہے۔ ٹیسٹ میں شامل ہونے کے لئے F.Sc پری انجینئرنگ یا اس کے برابر ڈگری میں 60% نمبر حاصل کرنے ضروری ہیں۔

انٹری ٹیسٹ فارم جمع کرواتے وقت اصل ڈومیسائل دکھانا ضروری ہے اس لئے ڈومیسائل جن طلبہ نے ابھی تک نہیں بنوائے وہ جلد از جلد بنوالیں۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 5 جولائی 07ء ملاحظہ کریں یا ویب سائٹ (www.uet.edu.pk) اور اس فون نمبر پر رابطہ کریں۔ (ph 042-9029452)

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ٹیکسلا نے درج ذیل پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ پی ایچ ڈی (سول انجینئرنگ، الیکٹریکل انجینئرنگ، مکینیکل انجینئرنگ، کمپیوٹر انجینئرنگ)

ii۔ ایم ایس سی (سول انجینئرنگ، الیکٹریکل انجینئرنگ، مکینیکل انجینئرنگ، کمپیوٹر انجینئرنگ، ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرنگ)

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 جولائی 2007ء ہے۔ پی ایچ ڈی کے لئے تحریری ٹیسٹ 25/اگست 07ء کو ہوگا اور ایم ایس سی کے لئے تحریری ٹیسٹ 4/اگست 07ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے ویب سائٹ www.uettaxila.edu.pk اور فون نمبر 051-9314216 پر رابطہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

پاکستان کے پہلے ڈاک ٹکٹ

14/اگست 1947ء کو دنیا کے نقشے پر ایک نئی آزاد مملکت پاکستان کا اضافہ ہوا اس مملکت خداداد کو اپنی آزادی کے دن سے ہی گوناگوں مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ جن میں سے ایک مسئلہ یہ تھا کہ نہ تو اس مملکت کا کوئی سکہ تھا، نہ کرنسی نوٹ تھا اور نہ ہی کوئی ڈاک ٹکٹ یا پوسٹل اسٹیشنری تھی۔

ڈاک ٹکٹوں کے سلسلہ میں شروع شروع میں تو وہی ڈاک ٹکٹ، پاکستان میں بھی رائج رہے جن پر جارج ششم کی تصویر بنی تھی اور جو آزادی کے وقت ہندوستان میں رائج تھے۔ پھر یکم اکتوبر 1948ء کو انہی ڈاک ٹکٹوں پر پاکستان کا لفظ بالا چھاپ کر انہیں پاکستان کے ڈاک ٹکٹوں کی حیثیت دے دی گئی۔

ادھر پاکستان کا محکمہ ڈاک اس کوشش میں مصروف رہا کہ جلد از جلد پاکستان کے اپنے ڈاک ٹکٹ جاری کر دیئے جائیں۔ اس سلسلہ میں اس نے پاکستان کی وزارت اطلاعات ونشریات و داخلہ کے محکمے، محکمہ فلم واشتہاریات سے رجوع کیا۔ محکمہ نے محکمہ ڈاک کی اس درخواست کی بڑی پذیرائی کی اور محکمہ کے نگران جناب ارشد حسین کی ہدایت پر محکمہ کے دو آرٹسٹ جناب عبداللطیف اور جناب رشیدالدین نے ڈیڑھ آنہ ڈھائی آنہ اور تین آنہ مالیت کے تین ٹکٹ ڈیزائن کر دیئے۔ ان ٹکٹوں پر علی الترتیب پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی، کراچی ائیرپورٹ اور شاہی قلعہ کی تصاویر بنی تھیں اور پاکستان زندہ باد کے الفاظ تحریر تھے۔

تین ڈاک ٹکٹوں کا یہ سیٹ، ایک چوتھے ڈاک ٹکٹ کے ساتھ، جو مصور مشرق عبدالرحمٰن چغتائی نے ڈیزائن کیا تھا 9 جولائی 1948ء کو جاری کیا گیا۔ اسی دن ایک رنگین اور خوبصورت پمفلٹ بھی جاری کیا گیا تھا اور اس میں پاکستان کے محکمہ ڈاک کے عزائم اور ارادوں پر روشنی ڈالی گئی تھی۔

یوں 9 جولائی 1948ء کو پاکستان کے محکمہ ڈاک نے اپنے ایک سفر کا آغاز کیا۔ جو آج بھی بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ جاری ہے۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 28 جون 2007ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

(1) مکرمہ منظور بیگم صاحبہ

مکرمہ منظور بیگم صاحبہ مچم ۔ یوکے 24 جون کو 80 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک دعاگو اور اپنے خاندان میں پہلی احمدی خاتون تھیں۔ احمدیت کی خاطر اپنے خاوند کو چھوڑ کر بچوں کے ساتھ جماعت سے وابستہ ہوگئیں اور بچوں کی بہت اچھے رنگ میں تربیت کی توفیق پائی۔ مرحومہ مکرم ناظم رسول بٹ صاحب سابق صدر جماعت مچم کی والدہ تھیں۔

(2) عزیزم مدبر احمد

عزیزم مدبر احمد ابن مکرم سعید احمد صاحب ناربری۔ یوکے 27 جون کو ساڑھے 16 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم دماغی کمزوری کی وجہ سے آہستہ آہستہ کمزور ہو رہے تھے اور آخری دو سال انہوں نے ویل چیئر پر گزارے تھے۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم صاحبزادہ عبدالحمید صاحب ٹوپی

آپ 11 جنوری کو 93 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم نہایت مخلص احمدی تھے۔ جماعت کیلئے مشکلات کے دور میں قربانیاں دینے میں ہمیشہ پیش پیش رہتے۔ مرحوم نے مدرسہ احمدیہ قادیان سے تعلیم حاصل کی۔ خلافت اور نظام جماعت سے والہانہ عقیدت تھی۔ 1974ء میں ان کے گھر پر ٹوپی میں ہزاروں مسلح افراد نے حملہ کیا اور ان کے خاندان کے دوسرے افراد نے بڑی ثابت قدمی کا نمونہ پیش کیا۔ نہایت مخلص، فدائی اور نیک بزرگ تھے۔

(2) مکرمہ امۃ الحنیف نصرت صاحبہ

مکرمہ امۃ الحنیف صاحبہ اہلیہ مکرم ملک منظور احمد صاحب آف لاہور 13 مئی کو 78 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1956ء سے نظام وصیت میں شامل تھیں۔ آپ مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب آف حسن پور کی بیٹی اور محترم میاں محمد مغل صاحب عرف میاں مغلا کی سب سے بڑی بہو تھیں۔ آپ کو خاندان حضرت مسیح موعود سے بہت محبت اور عقیدت تھی خصوصاً حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سے بہت ہی قریبی تعلق تھا۔ بہت سے بچوں کو قرآن کریم بھی پڑھایا۔ ہمیشہ رشتہ داروں اور اردگرد کے احمدی احباب کے دکھ سکھ میں شریک ہوتی تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے بڑے بیٹے مکرم رشید احمد ارشد صاحب مربی سلسلہ یہاں لندن میں چینی ڈیسک میں خدمت سلسلہ کی توفیق پا رہے ہیں۔

(3) مکرم حکیم محمد یار صاحب

مکرم حکیم محمد یار صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ 26 مارچ کو 71 سال کی عمر میں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئے۔ مرحوم نے 1954ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی۔ لمبے عرصہ تک مختلف حیثیتوں میں جماعت کی خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم ملنسار، مہمان نواز، داعی الی اللہ اور دوسروں کے ساتھ شفقت اور پیار سے پیش آنے والے بزرگ انسان تھے۔ آپ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے نور آئی ڈونرز کے تحت اپنی آنکھیں عطیہ کے طور پر پیش کی ہوئی تھیں۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 7 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم محمد مختار صاحب ایم ٹی اے لندن میں خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں۔

(4) عزیزم ارسلان احمد

عزیزم ارسلان احمد ابن مکرم انور علی صاحب وقف نو تحریک میں شامل تھے اور ایف ایس سی میں نمایاں کامیابی حاصل کر کے Comsats لاہور میں کمپیوٹر انجینئرنگ میں ڈگری کی تعلیم کیلئے دارالحمد ہوسٹل میں مقیم تھے کہ برین ہیمبرج کی وجہ سے شیخ زید ہسپتال لاہور میں 29 مئی کو 20 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ نہایت مخلص، شریف اور دیانتدار نوجوان تھے۔

(5) مکرم عنایت اللہ خان صاحب حیدرانی

مکرم عنایت اللہ خان صاحب حیدرانی ابن مکرم غلام محمد صاحب مرحوم۔ شادن لنڈ، ڈیرہ غازی خان ۔اپریل 2007ء میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم نے پشاور میں ملازمت کے دوران بیعت کی سعادت حاصل کی اور ان کے ذریعہ ان کے گاؤں شادن لنڈ میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔ آپ نے گاؤں میں بیت الذکر کیلئے جگہ بھی پیش کی اور ایک عرصہ تک اپنی جماعت کے صدر رہے۔ مرحوم نے پسماندگان میں 6 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں، جن میں سے دو احمدی ہیں۔

(6) مکرمہ امۃ الرشید امین صاحبہ

مکرمہ امۃ الرشید امین صاحبہ بنت مکرم بابو محمد امین صاحب محلہ اسلام آباد سیالکوٹ 5۔اپریل کو 79 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ نہایت نیک، پابند صوم وصلوٰۃ، انتہائی ملنسار، دوسروں کا غم بانٹنے والی اور اعلیٰ اخلاق کی مالک خاتون تھیں۔ آپ نے عرصہ دراز تک لجنہ اماء اللہ ضلع سیالکوٹ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور مالی قربانی میں ہمیشہ پیش پیش رہتی تھیں۔

(7) مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب

مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب ابن مکرم صالح محمد صاحب مرحوم نیوجرسی۔ امریکہ 18 جون کو 59 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم 1991ء سے کینسر کے مرض میں مبتلا تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خاص دعاؤں کی بدولت صحت یاب ہو کر خدا تعالیٰ کے فضل سے 15 سال اور زندگی پائی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ میں بڑی شفاء رکھی ہوئی تھی۔ نہایت سادہ اور ہمدرد انسان تھے۔ 2005ء میں بیماری نے دوبارہ حملہ کیا تو آخری تین سال آپ نے انتہائی تکلیف میں گزارے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار مثانہ کے آپریشن کے بعد کثرت بول کی وجہ سے سخت تکلیف میں مبتلا ہے۔ گرمی لگنے کی وجہ سے سخت کمزوری ہے۔ نیز میری اہلیہ بھی علیل ہیں احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم صفدر نذیر صاحب گولیکی مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چچا مکرم ماسٹر (ر) چوہدری فضل احمد صاحب گولیکی عرصہ دراز سے صاحبِ فراش ہیں۔ واکر کے ذریعہ تھوڑا بہت چلتے ہیں۔ چند روز قبل جناح ہسپتال گجرات میں دوسری مرتبہ پراسٹیٹ کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف بزرگوارم کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور جملہ پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 9 جولائی

طلوع فجر	3:29
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:19

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا - دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا -
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے -
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

میاں اسٹیٹ ایجنسی
ریلوے روڈ ربوہ
موبائل: 0300-7704214
میاں رینٹ اے ہائی ایس اینڈ کار
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر فون آفس: 047-6214220

گرمی، شوگر، بواسیر کا فوری علاج
حکیم منور احمد عزیز
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ موبائل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

جرمنی جانے سے پہلے
جرمن زبان سیکھیے
برائے رابطہ
دارالرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

''لاعلاج'' مریضوں کا علاج
سیمینار
شرکت کیلئے
0334-6372030

C.P.L 29-FD

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238